

[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A
Bill

to amend and rename the NFC Institute of Engineering and Technology Multan Act, 2012

WHEREAS, it is expedient to amend and rename the NFC Institute of Engineering and Technology Multan Act, 2012 (XIII of 2012), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. Short title and commencement.— (1) This Act shall be called the NFC Institute of Engineering and Technology Multan (Amendment) Act, 2023.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of long title and preamble, Act XIII of 2012.— In the NFC Institute of Engineering and Technology Multan Act, 2012 (XIII of 2012), hereinafter called as the said Act, in the long title and the preamble, for the expression "NFC Institute of Engineering and Technology", wherever occurring, the expression "Federal Institute of Engineering, Sciences, Technology and Arts" shall be substituted.

3. Amendment of section 1, Act XIII of 2012.— In the said Act, in section 1, in sub-section (1), for the expression "NFC Institute of Engineering and Technology", the expression "Federal Institute of Engineering, Sciences, Technology and Arts" shall be substituted.

4. Amendment of section 2, Act XIII of 2012.— In the said Act, in section 2, in clause (m), for the expression "NFC Institute of Engineering and Technology", the expression "Federal Institute of Engineering, Sciences, Technology and Arts Multan" shall be substituted.

5. Amendment of section 3, Act XIII of 2012.— In the said Act, in section 3, in sub-section (1), for the words "Institute of Engineering and Technology", the expression "Federal Institute of Engineering, Sciences, Technology and Arts Multan" shall be substituted.

6. Amendment of section 10, Act XIII of 2012.— In the said Act, for section 10, the following shall be substituted, namely: -

"**10. Pro-Chancellor.**— (1) The Federal Minister of the administrative division shall be the *ex-officio* Pro-Chancellor of the Institute.

(2) The Pro-Chancellor shall exercise such powers and perform such functions and duties as may be assigned and delegated to him by the Chancellor."

7. Amendment of section 11, Act XIII of 2012.— In the said Act, in section 11, for sub-section (4), the following shall be substituted, namely:—

"(4) The Vice-Chancellor may, in an emergency that in his opinion

requires immediate action ordinarily not in competence of the Vice-Chancellor, take such action and forward a report of the action taken to one Senate's member nominated by the Senate and the Pro-Chancellor who may direct such further action as is considered appropriate. However, such action shall also be reported to all members of the Senate in form of the Board's agenda."

8. Amendment of section 12, Act XIII of 2012. – In the said Act, in section 12, for sub-section (7), the following shall be substituted, namely:–

"(7) At any time when office of the Vice-Chancellor is vacant, due to his absence or inability owing to his illness, the Pro-Chancellor shall make arrangements for performance of functions and duties of the Vice-Chancellor till the time of his re-joining. Any time when the Vice-Chancellor is removed under this Act, the Pro-Chancellor shall make arrangements for a period not exceeding one year for performance of functions and duties of the Vice-Chancellor or otherwise the incumbent Vice-Chancellor appointed by the Chancellor shall hold his office till appointment of new Vice-Chancellor in accordance with the provisions of this Act."

9. Amendment of section 13, Act XIII of 2012.– In the said Act, in section 13, in sub-section (3), –

(i) clause (a) shall be omitted; and

(ii) for clause (d), the following shall be substituted, namely:–

"(d) conduct in the prescribed manner elections of members to the various Authorities; and".

10. Amendment of section 17, Act XIII of 2012.– In the said Act, in section 17, in sub-section (1), for clauses (d) and (e), the following shall be substituted, namely: –

"(d) secretary of the administrative division or his nominee not below the rank of BPS-20 officer shall be an *ex officio* member;

(e) one member to be nominated by Pakistan Engineering Council and one member to be nominated by Federal Chamber of Commerce;"

11. Amendment of section 24, Act XIII of 2012.– In the said Act, in section 24,–

(i) in sub-section (3), for clause (a), the following shall be substituted, namely:–

"(a) three members of the Senate who are not Institute teachers;"
and

(ii) in sub-section (4), for clause (a), the following shall be substituted, namely:–

"(a) two members of the Senate who are not Institute teachers;"

**Amendments in the NFC Institute of Engineering & Technology, Multan Act 2012
(Act No. XIII of 2012)**

Subject: Statement of object and reasons.

Consequent upon the Transfer of NFC-IET Multan from Industries & Production Division to the Ministry of Federal Education & Professional Training, it was advisable to amend various provisions of the NFC-IET Multan Act 2012 (Act No. XIII of 2012), therefore a bill for the Amendment in NFC-IET Multan Act 2012, duly recommended by the Syndicate, vetted & endorsed by the HEC, Ministry of Federal Education & Professional Training and Ministry of LAW & Justice. Hence this Bill.

Rana Tanveer Hussain
Federal Minister for
Federal Education & Professional
Training
Government of Pakistan
Islamabad

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے]

این ایف سی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ و ٹیکنالوجی ملتان ایکٹ ۲۰۱۲ء

کو ترمیم کرنے اور دوبارہ نام رکھنے کا

بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ، این ایف سی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ و ٹیکنالوجی ملتان ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء) میں ایسے طریقہ کار میں اور بعد ازیں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے ترمیم کی جائے اور دوبارہ نام رکھا جائے؛ بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) یہ ایکٹ این ایف سی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ و ٹیکنالوجی ملتان (تریمی) ایکٹ، ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔
۲۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء، میں طویل عنوان اور تمہید کی ترمیم:- این ایف سی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ و ٹیکنالوجی ملتان ایکٹ، ۲۰۱۲ء (نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء) میں جسے بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر پکارا جائے گا، کے طویل عنوان اور تمہید میں عبارت ”این ایف سی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ و ٹیکنالوجی“ جہاں کہیں بھی آرہی ہو تو عبارت ”وفاقی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ، سائنسز، ٹیکنالوجی اور آرٹس“ سے تبدیل کر دی جائے گی۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء کی، دفعہ ۱ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، عبارت ”این ایف سی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ و ٹیکنالوجی“ عبارت ”وفاقی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ، سائنسز، ٹیکنالوجی اور آرٹس“ سے تبدیل کر دی جائے گی۔

۴۔ ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء کی، دفعہ ۲ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۲ کی، شق (م) میں، عبارت ”این ایف سی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ و ٹیکنالوجی“ عبارت ”وفاقی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ، سائنسز، ٹیکنالوجی اور آرٹس ملتان“ سے تبدیل کر دی جائے گی۔

۵۔ ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۳ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ ”انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ و ٹیکنالوجی“ عبارت ”وفاقی انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ، سائنسز، ٹیکنالوجی اور آرٹس ملتان“ سے تبدیل کر

۶۔ ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۰ حسب ذیل سے تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:-

”۱۰۔ پرو۔ چانسلر:- (۱) انتظامی ڈویژن کا وفاقی وزیر انسٹیٹیوٹ کا برہائے عہدہ پرو۔ چانسلر ہوگا۔

(۲) پرو۔ چانسلر ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے کارہائے منصبی اور فرائض سرانجام دے گا جیسا کہ چانسلر کی جانب سے اسے تفویض کیے جائیں اور سونپے جائیں۔“

۷۔ ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۱ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۱ کی، ذیلی دفعہ (۳)، حسب ذیل سے تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:-

”(۳) وائس چانسلر، ہنگامی صورت حال میں جیسا کہ اس کی رائے میں فوری کارروائی مطلوب ہو جو کہ عام طور پر وائس چانسلر کے اختیار میں نہیں ہے ایسی کارروائی کرے گا اور کی گئی کارروائی کی رپورٹ سینیٹ کی جانب سے نامزد کردہ سینیٹ کے ایک رکن اور پرو۔ وائس چانسلر کو ارسال کرے گا جو مزید ایسی کارروائی کی ہدایت کر سکے گا جیسا کہ مناسب سمجھا جائے۔ تاہم مذکورہ کارروائی کی اطلاع بورڈ کے ایجنڈے کی شکل میں سینیٹ کے تمام اراکین کو بھی دی جائے گی۔“

۸۔ ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۲ کی، ذیلی دفعہ (۷)، حسب ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

”(۷) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ، اس کی غیر حاضری یا اس کی بیماری کی وجہ سے یا معذوری کے سبب خالی ہو تو، پرو چانسلر، وائس چانسلر کے کارہائے منصبی اور فرائض کی انجام دہی کے اس کی دوبارہ حاضری تک انتظامات کرے گا۔ کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کو اس ایکٹ کے تحت برطرف کر دیا گیا ہو تو پرو۔ چانسلر ایسی معیاد تک جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو وائس چانسلر کے کارہائے منصبی اور فرائض کی انجام دہی کے لیے انتظامات کرے گا یا بصورت دیگر چانسلر کی جانب سے تقرر کردہ مامور وائس چانسلر اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں نئے وائس چانسلر کی تقرری تک عہدے پر فائز رہے گا۔“

۹۔ ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۱۳ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۳ کی، ذیلی دفعہ (۳) میں،:-

(اول) شق (الف) حذف کر دی جائے گی؛ اور

(دوم) شق (د)، حسب ذیل سے تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:-

”(د) مختلف اتھارٹیز میں اراکین کے انتخابات کے لیے صراحت کردہ طریقہ کار میں انعقاد؛ اور۔“

۱۰۔ ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۷ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۷ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں شق (د)

اور (ہ)، حسب ذیل سے تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:-

”(د) انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری یا اس کا نامزد شخص جو بی پی ایس۔ ۲۰ کے عہدے کے افسر سے کم نہ ہو برائے

عہدہ رکن ہوگا؛

(ہ) پاکستان انجینئرنگ کونسل کی جانب سے ایک رکن کو نامزد کیا جائے گا اور ایک رکن کو وفاقی ایوان تجارت

کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛“

۱۱۔ ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء کی دفعہ ۲۳ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۲۳ میں،۔۔

(اول) ذیلی دفعہ (۳)، میں شق (الف)، حسب ذیل سے تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:-

”(الف) سینٹ کے تین اراکین جو انسٹیٹیوٹ کے اساتذہ نہ ہوں؛“ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۴) میں شق (الف)، حسب ذیل سے تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:-

”(الف) سینٹ کے دو اراکین جو انسٹیٹیوٹ کے اساتذہ نہ ہوں؛“۔

این ایف سی اسٹیلٹیوٹ برائے انجینئرنگ و ٹیکنالوجی ملتان ایکٹ ۲۰۱۲ء (ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء) میں ترمیمات

موضوع:- بیان اغراض و وجوہ

این ایف سی۔ آئی ای ٹی (NFC-IET) ملتان کی صنعت و پیداوار ڈویژن کی وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت سے منتقلی کے نتیجے پر این ایف سی۔ آئی ای ٹی (NFC-IET) ملتان ایکٹ ۲۰۱۲ء (ایکٹ نمبر ۱۳ بابت ۲۰۱۲ء) کے مختلف احکامات میں ترمیم کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا لہذا این ایف سی۔ آئی ای ٹی (NFC-IET) ملتان ایکٹ ۲۰۱۲ء میں ترمیم کے لیے بل کی سنڈیکیٹ کی جانب سے باضابطہ طور پر سفارش کی گئی جس کا ایچ ای سی (HEC)، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت اور وزارت قانون و انصاف کی جانب سے ناقدانہ جائزہ لیا گیا اور توثیق کی گئی۔ لہذا یہ بل پیش کیا جاتا ہے۔

رانا خورشید حسین

وفاقی وزیر برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت

حکومت پاکستان

اسلام آباد